السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چھوٹا بچہ ازخود طواف نہ کرسکتا ہو تو کیا اسے اٹھا کر طواف کرانا صحیح ہے؟ چھوٹا بچہ حج کی اگر کسی شرط کو پورا نہ کرسکے تو کیا اس پر کوئی کفارہ لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچے کا احرام باندھنا صحیح ہے تو اس کا ولی اس کا ذمہ دار ہے۔ ولی بچے کو کپڑے پہنا کر اوپر احرام باندھ دے اور اس کی طرف سے حج کی نیت بھی کرے۔ اس کی طرف سے لبیک بھی کہے۔ اس کا ہاتھ پکڑ کر طواف و سعی کرا دے۔ اور اگر بچہ طواف و سعی کرنے سے عاجز ہو کہ وہ بہت چھوٹا یا شیر خوار ہو تو اسے اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔ اور صحیح قول کے مطابق دونوں (بچے اور اس کو اٹھانے والے) کی طرف سے ایک طواف ہی کافی ہوگا۔ اگر بچہ ازراہ جہالت کوئی ممنوع کام کرلے یعنی سلا ہوا لباس پہن لے یا سر کو ڈھانپ لے تو اس پر کوئی فدیہ نہ ہوگا کیونکہ اس نے قصد و ارادہ سے ایسا نہیں کیا اور اگر ایسا قصد و ارادہ سے کیا ہو یعنی مثلاً سردی کی وجہ سے لباس پہن لیا ہو تو پھر بچے کے ولی کو فدیہ ادا کرنا پڑے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 249

محدث فتویٰ